فریضہءِ اِقامتِ دین
اِقامتِ
دین

۵-مہدی موعود کا انتظار

"ان کی آمد سے پہلے امت پر کوئی خاص ذمہ داری نہیں ہے۔"

- امام مہدی کے تعلق سے نہ قرآن میں کوئی خبر ملتی ہے نہ احادیث میں ایسی کوئی مستند روایت ملتی ہے جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ اس معاملہ کی کوئی خاص دینی اہمیت ہے۔

- امام مہدی جب بھی آئیں گے اپنا فرض ادا کریں گے۔

اس انتظار میں ہمارا فریضہ کیسے ساقط ہو سکتا ہے؟

گریز کی راہوں سے بچنے کا واحد طریقہ

"بے لاگ احتسابِ نفس"

اگر دل نے اس کی صداقت قبول کرلی ہو تو اعتذار کے سارے دروازے بند ہو جانے چاہئیں۔

حق کو سمجھ لینے کے بعد اس سے منہ موڑنا اس سیرتِ فرعونی کی پیروی کرنا ہے جس کا ذکر سورہ نمل میں ان الفاظ میں کیا گیا۔

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ (١٣)

اور اس سیرت کی پیروی کا کیا انجام ہو سکتا ہے وہ بھی سب کو معلوم ہے۔

اقامتِ دین کا طریقہ کار - قرآن و سنت کی روشنی میں

اس عملدرآمد میں ایسی کوئی زمانی ترتیب نہیں جس کی رو سے ایک پہلے اصول پر پوری طرح عمل نہ ہو؛ دوسرے کی ابتداء ہی نہ کی جائے۔

بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ تینوں اصولوں پر عمل بیک وقت شروع ہونا چاہیئے۔